سبق-19: چوتھا هجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. رجیع
2. بئر معونہ
3. بنو نضیر

رجیع کا حادثہ

غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کے بعد دشمنوں کی ہمت بہت بڑھ گئی اور بعض نے دھوکے دینا شروع کر دیا۔ صفر، 4 ہجری میں رسول ﷺ سے "عضل" اور "قارہ" قبیلوں کے کچھ افراد نے کہا کہ اُن کے لوگوں کو دین سکھانے اور قرآن پڑھانے کے لیے اُن کے ساتھ کچھ صحابہ کو بھیجا جائے، آپ ﷺ نے دس صحابہ کو اُن کے ساتھ روانہ فرمایا، یہ لوگ "رجیع" نامی ایک چشمے پر پہنچے، عُضل اور قارہ والوں نے دھوکہ دیا، "بنو لحیان" نامی قبیلے کو صحابہ کے خلاف اُبھارا، بنو لحیان نے صحابہ کو گھیر لیا اور تیروں کی بوچھار سے سات صحابہ کو شہید کر دیا، باقی دو یعنی خبیب اور زید کو مکہ لے جا کر بیچ دیا، اور ایک صحابی کو قتل کر دیا۔

اسباق و عمل:

- صحابہ کرام نے اس دین کو پہنچانے کے لیے بہت بڑی قربانیاں دی ہیں۔ دین کی قدر کیجیے۔
- امت مسلمہ میں قرآن و حدیث اور سیرت کی تعلیم کو عام کیجیے!
- بہتر انداز میں دین کی دعوت پیش کرنے کی غرض سے بچوں، بڑوں، مَردوں اور عورتوں کے لیے مختلف پروگرامس بنائیے!

بئر معونہ کا حادثہ

بئر معونہ یعنی بئر کہتے ہیں کنواں کو، اور " معونہ " جگہ کا نام ہے۔ رجیع کے حادثے کے بعد اسی مہینے بئر معونہ کا دردناک واقعہ پیش آیا۔ عامر بن مالک نامی شخص کی درخواست پر نبی کریم ﷺ نے دعوتِ دین کے لیے قرآن کو پڑھنے پڑھانے والے 70 صحابہ کو اہلِ نجد کی طرف روانہ کیا۔ بئر معونہ پہنچنے کے بعد ایک صحابی حرام بن ملحان ؓ، رسول اللہ ﷺ کا خط لے کر عامر بن طفیل کے پاس گئے، مگر اس نے کسی کو اشارہ کیا تو حرام ؓ کو پیچھے سے نیزہ مار کر شہید کر دیا گیا، مرتے وقت حرام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔" اس کے بعد بقیہ صحابہ کو گھیر لیا گیا، صحابہ کرام نے بھی اپنے دفاع میں لڑائی کی، دو صحابی کے علاوہ سب شہید ہو گئے، یہ صحابہ دھوکے سے شہید کیے گئے تھے، اس لیے یہ حادثہ زیادہ تکلیف دہ تھا، ان غدار قاتلوں کے خلاف آپ ﷺ نے تقریباً ایک مہینے تک نماز فجر میں بد دعا کی۔

اسباق و عمل:

- حرام رضی اللہ عنہ کے موت کے وقت کے کلمات بتاتے ہیں کہ صحابہ کا ایمان کتنا عظیم تھا۔
- دین کی دعوت میں مشکلات آسکتی ہیں، یہ دراصل اللہ کی طرف سے امتحان ہیں۔
- ظالموں کے خلاف نماز فجر میں بد دعا کی جاسکتی ہے!

بنو نضیر کی جلاوطنی

"بنو نضیر" مدینہ میں آباد ایک یہودی قبیلہ تھا اور مسلمانوں سے ان کا معاہدہ تھا، نبی کریم ﷺ چند صحابہ کے ساتھ اُن کے پاس دو مقتولین کی دیت کے بارے میں بات چیت کے لیے گئے۔ آپ ﷺ ایک دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ یہود نے سازش کی کہ آپ (ﷺ) کے

اوپر چکی کا پتھر گرا کر آپ کو کچل دیا جائے۔ جبریلؑ نے آپ ﷺ کو خبر دے دی تو آپ ﷺ وہاں سے نکل آئے۔ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کی سازش تھی، اس لیے آپ ﷺ نے بنو نضیر کو 10 دن میں مدینہ خالی کرنے کا حکم دیا۔ بنو نضیر نے نہیں مانا تو صحابہ نے ان کا گھیراؤ کر لیا۔ ادھر مدینے کے منافقین نے بھی یہود کو مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا مگر وہ جھوٹے نکلے۔ اللہ نے ان یہودیوں کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ کچھ ہی دنوں میں انھوں نے ہتھیار ڈال دیے حالانکہ وہ مضبوط قلعوں میں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اسلحہ کے سوا باقی جتنا ساز وسامان اونٹوں پر لاد سکتے ہوں، لے کر چلے جائیں۔ یہ لوگ مدینہ سے خیبر اور شام کی طرف روانہ ہو گئے۔

اسباق و عمل:

- آپس میں طے ہونے والے معاہدے پر عمل کرنا ہر کسی کی ذمہ داری ہے۔
- اصل مدد اللہ کی مدد ہے، اس کے سامنے کوئی قلعے یا ہتھیار فائدہ نہیں دے سکتے۔
- یہود کی جانب سے ہونے والی بغاوت اور سازش کے باوجود رسول اللہ ﷺ نے اُن کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتے ہوئے اُنہیں مدینہ سے باہر کر دیا۔

قرآن وحدیث

قرآن

مدنی زندگی کے پہلے دور (1 سے 5 ہجری) میں نازل ہونے والی سورتیں		
1 اَلْبَقَرَة	11	21 اَلْأَحْزَاب
2 اَلْبَقَرَة	12	22 اَلْأَحْزَاب
3 اَلْبَقَرَة، آلِ عِمْرَان	13	23
4 آلِ عِمْرَان، اَلنِّسَاء	14	24

5 اَلنِّسَاء	15	25
6 اَلنِّسَاء	16	26 مُحَمَّد
7	17 اَلْحَجّ	27 اَلْحَدِيْد
8	18	28 اَلْمُجَادِلَة، اَلْحَشْر، اَلْجُمُعَة، اَلتَّغَابُن، اَلطَّلَاق، اَلصَّفّ
9 اَلْأَنْفَال	19	29
10 اَلْأَنْفَال	20	30

4 ہجری میں 3 سورتیں نازل ہوئیں۔

پہلا دور: 1-5 ہجری میں 14 سورتیں نازل ہوئیں یعنی تقریبًا 8 پاروں کے برابر، کم از کم 1-5اور 28 کو یاد رکھیے

ان سورتوں کو سمجھ کر پڑھیے تاکہ اندازہ ہو کہ اُن حالات میں اللہ کی جانب سے کس طرح کی ہدایات دی گئیں!

حدیث

آپ ﷺ نے ہمارے تزکیے یعنی زندگی کو پاک صاف کرنے کے لیے اور اچھائیوں کو بڑھانے کے لیے ہزاروں نصیحتیں کی ہیں۔ یہ ہماری دنیااور آخرت کی ترقی کا بہترین خزانہ ہیں۔ اس لیے روزانہ حدیث ضرور پڑھیے۔

اعادہ

آج ہم نے مدنی زندگی کے چوتھے سال کے 3 اہم موضوعات سیکھے، تو دائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی پر ان کی مشق کیجیے:

1: **رجیع** کا حادثہ، 2: **بئر معونہ** کا حادثہ، 3: بنو **نضیر** کی جلاوطنی